نذرانہ عقیدت
بحضور
قائد شریعت

حافظ عبدالرحمن اچکزئی کلاچوی

عبدِ حق علم و عمل کا اک درخشاں باب تھا
سر زمینِ پاک پہ وہ گوہرِ نایاب تھا

قاسمِ نانوتوی ؒ اور شیخ مدنی ؒ کا نقیب
اصل میں اسلاف کا وہ اک چمکتا باب تھا

عمر بھر حق کے لیے باطل سے جو لڑتا رہا
تیرگی میں روشنی کا وہ ستارہ تاب تھا

رُوحِ جاں رُوح فزا وہ عبدِ حق مردِ خدا
رہبرِ کامل وہ دیں کا گلشنِ شاداب تھا

خوش مزاج و خوش نظر وہ راحتِ قلب و جگر
کس قدر فرخندہ رُو وہ شیخ حق زرناب تھا

علم و تقویٰ میں ریاضت میں تھا آپ اپنی نظیر
نعمت عظمائے حق تھا مرشدِ کیاب تھا

کیوں نہ ہو اس کو میسر خلد میں اعلےٰ مقام
روز و شب یادِ خدا میں جس کا دل بیتاب تھا

ذرہ افشاں بجھ گیا ہاں میرِ محفل چل بسا
بالیقیں وہ شیخ کامل شمعِ عالمتاب تھا